سوال

طلاق 259-

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں ہوتو پھر طلاق طلب کرنے کے بارے میں حکم شریعت کیا ہے؟ زندگی کے مشکل ہونے کا سبب یہ ہے کہ میرا خاوند جاہل ہے ''میرے حقوق ہی کو نہیں جانتا، مجھ پر اور میرے والدین پر لعنت بھیجتا رہتا ہے اور مجھے یہودی، نصرانی اور رافضی کے ناموں سے موسوم کرتا ہے لیکن میں اپنے بچوں کی وجہ سے اس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ند!

ب تمہارے خاوند کا حال یہ ہے جو تم نے ذکر کیا ہے تو اس حال میں طلاق طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ خواہ اسے کچھ مال ہی کیوں نہ دینا پڑے تاکہ وہ تمہیں طلاق دے دے کیونکہ وہ زندگی بھی اچھے طریقے سے بسر نہیں کرتا اور پھر گندی زبان استعمال کر کے تم پر ظلم بھی کرتا

ۡ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ لَا تَعْتَذِرُوا 15 قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ (التوبۃ ۹/۶۵-۶۶)

تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ بہانے مت بناو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔''

ماء کے صحیح قول کے مطابق ترک نماز کفر اکبر ہے خواہ اس کے وجوب کا انکار نہ بھی کرے کیونکہ صحیح مسلم میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق ترک نماز ہے۔'' اسی طرح امام احمد اور اہل سنن رحمۃ اللہ علیہم نے صحیح سند۔

واللہ المستعان۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 348

محدث فتویٰ